سوال

(602) مسلمان مرد کا غیر مسلم عورت سے محبت کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک نوجوان کو کسی غیر مسلمان عورت سے محبت ہوگئی وہ نوجوان پانچ وقت کا نمازی صوم وصلوۃ کا پابند وضع طرز بودوباش اسلامی کا حامل ہے مگر معاشرہ کے 75 فیصد نوجوانوں کی طرح وہ بھی دل کھوبیٹھا۔ روزانہ عورت کا دیدار کرتا ہے تو دل کو سکون میسر ہوتا ہے مگر بری نگاہ سے نہیں بالکل پاکیزہ جائزطریقے سے نکاح کا خواہاں ہے تو کیا بندہ کا یہ فعل غیر شرعی تو نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سرکاری کالجوں اور یونیورسٹیوں میں آج کے دور کا بالعموم افسوسناک پہلو یہ ہے کہ طرز تعلیم خالصتاً مغربی اور استعماری ماحول کی عکاسی ہے باعث تعجب ہے کہ مسلمانوں پر اغیار کی پروردہ غیر اسلامی حکومت مسلط ہے یہ دراصل مغربی جمہوریت کا تحفہ ہے جسے جہلاء قوم باعث افتخار تصور کرتے ہیں اس کی وجہ سے دین کا درد رکھنے والے حضرات آج ہر جگہ پریشان نظر آتے ہیں ایسے بے دین اور ملحدانہ معاشرہ سے متاثر ہونے کے بجائے اہل دین پر فرض عائد ہوتا ہے کہ اجتماعی اور اتفاقی صورت میں حتی المقدور اس سے نجات حاصل کرنے کی سعی کریں تاکہ اسلامی طرز معاشرت کا قیام ممکن ہوسکے زن مریض کے لیے میری نصیحت ہے کہ غیر محرم کی طرف نگاہ اور التفات سے مقدور بھر اپنے کو محفوظ ومصون رکھے نگاہ کی پاکیزگی سے انسان۔

کے دل ودماغ میں طہارت وصفائی اور جلا پیدا ہوتی ہے جس سے آدمی اللہ کے قریب ہوجاتا ہے اور شیطانی راہیں تنگ یا مسدود ہوجاتی ہیں ورنہ نماز روزہ وغیرہ کے ضیاع کا خوف ہے۔

اور جہاں تک غیر عورت کو نکاح کا پیغام دینے کا تعلق ہے سو شرافت اور اسلامی حدود کے اندر رہتے ہوئے یہ کوئی مکروہ یا ممنوع شے نہیں حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہا مشہور صحابیہ کے نکاح کا قصہ کتب احادیث میں بالتفصیل درج ہے کئی لوگوں نے ان سے نکاح کرنے کی خواہش کا اظہار کیا تھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے مشورے سے طے پایا کہ اسامہ سے نکاح کرلیا جائے چنانچہ بالفعل ایسے ہی ہوا جس پر بعد میں عورتوں کی طرف سے اظہار رشک ہوا اسی طرح حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اور حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا وغیرہ کے نکاح بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خواہش پر ہوئے۔

نیز قبل از نبوت کے واقعات کو بغرض صحت سند جواز کے طور پر پش کرنا موضوع ہذا سے غیر متعلق بحث ہے کیونکہ ہمارے لیے مستقلاً اصل اتباع زندگی بعد از نبوت ہے میرا مشورہ

ہے "مسئلہ نظر" کی اہمیت معلوم کرنے کے لئے فرصت کے لمحات میں امام ابن قیم رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب "کتاب الجواب الکافی" کا مطالعہ ضرور کریں اس سے آپ کو اندازہ ہوگا کہ نظر ایک زہر آلود تیر ہے جس کا نشانہ کبھی خطا نہیں جاتا اسی بناء پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے رویت عین کو زنا قرار دیا ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص876

محدث فتویٰ